السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوالات عشرہ حنفیہ کے جوابات سنیہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوالات عشرہ حنفیہ کے جوابات سنیہ

جو چاہے کہ لوگ میرے ساتھ معاملہ صاف رکھیں اُسے خود پہلے صاف رکھنا چاہیے۔ چونکہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے مخاطب ہمارے مطلوبہ جوابات ہم کو دیں۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کے سوالات کے جوابات دیں اور ان سے صحیح جواب کی امید رکھیں۔

سوال نمبر 1۔ علماء اسلام کی ایک جماعت محدثین یا اہل حدیث کے نام سے مشہور ہے۔ مگر ایک قوم اہل حدیث کی جس کا بچہ بچہ اہل حدیث کہلاتا ہے۔ بس صریح دلیل سے تیار کی گئی ہے۔ (الفقیہ 7 نومبر 1932سمہ ء ص 6 کالم 3)

جواب نمبر 1۔ جو کوئی کسی کتاب کو اپنا دستور العمل سمجھے اس کو اس کتاب کی طرف نسبت کرنا جائز ہے۔ قرآن مجید میں اصول کے مطابق یہودیوں کو اہل الکتاب اور عیسائیوں کو اہل الانجیل فرمایا ہے۔۔

قُلْ یٰاَھْلَ الْکِتَابِ وَلْیَحْکُمْ اَھْلُ الْاِنْجِیْلِ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰہُ فِیْہِ وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ٤٧

جس فرقہ کا دستور العمل حدیث نبوی ہے۔ وہ اصول کے ماتحت اہل حدیث کہلانے کا حق رکھتا ہے اس لقب کے لئے علم حدیث ہونا ضروری نہیں فقط ذہن میں نصب العین ہونے کی ضرورت ہے۔

لطیفہ

البتہ فقہ حنفیہ کی مستند کتاب ردالمختار شامی میں لکھا ہے کہ مذہب اس کا ہوتا ہے ج ومذہب میں واقفیت رکھتا ہو۔ عامی آدمی کا حنفی یا شافعی کہلانا ایسا ہے جیسے نحوی اور منطقی۔ اس قاعدے کو ملحوظ رکھ کر ہمارے احناف دوست اپنا نام حنفی رکھتے ہوئے غور کرلیا کریں کہ کہاں تک زیبا ہے۔

سوال۔ نمبر 2۔ حضور ﷺ کو معاذ اللہ عارش (1)۔ کہنا اور آپ کو صرف قاصد کی ہستی تصور کرنا کسی دلیل شرعی پر مبنی ہے۔؟ جواب مین صرف آیت قرآنی پش کی جائے یا حدیث ورنہ شیخ نجدیہ کا قول حجت نہ ہوگا۔ (الفقیہ مذکور)

جواب نمبر 2۔ ہمارا جو عقیدہ ہے ہم تو اس کے جوب دہ ہیں کسی غیر کے نہیں ہمارا اہل

حدیث کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ قاصد خدا و مبین پیغام الہٰ ہیں۔ اس کا ثوبت چاہیے تو لے لو۔

وَاَنْزَلْنَا اِلَیْکَ الذِّکْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْھِمْ وَلَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ٤٤

ان آیات میں آپ ﷺ کو مبلغ اور مبین کتاب فرمایا ہے۔ اس کے سوا ہم کیا کہہ سکتے ہیں۔ یہ تو ہم سے امید نہ رکھیے کہ ہم بھی آپ کی طرح اس شعر کو ورد زبان کریں۔

وہی جو مستوی عرش تھا خدا ہو کر اتر پڑا وہ مدینے میں مصطفےٰ ﷺ ہو کر

کیونکہ ہم اگر ایسا کہیں تو دوسری طرف سے عیسائی حضرت عیسیٰؑ کے حق میں اور ہندو کرشن جی کے حق میں ایسا ہی کہیں گے۔ پھر تو ہماری۔ عیسائیوں کی۔ اور ہندوؤں کی اچھی خاصی متساوی الاضلاع مثلث بن جائے گی۔ اس لئے ہم اس مثلث کا ضلع بننا نہین چاہتے۔

(**سوال نمبر 3**۔ یہ کسی شرعی دلیل سے ثابت ہے کہ نماز میں کسی جانور کا تصور آجائے تو نماز نہیں ٹوٹتی۔ مگر حضور ﷺ کا خیال آجائے تو فوراً ٹوٹ جاتی ہے۔ (الفقیہ مذکور

جواب نمبر **3**۔ یہ ہمارا عقیدہ نہیں ہے نہ ہمارے کسی معتبر مصنف نے لکھا ہے دکھاؤ گے تو جواب پاؤ گے۔

(سوال نمبر **4**۔ کسی صریح آیت یا حدیث سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انبیاء علیھم السلام کو چومڑے چماروں کی صف میں کھڑا کیا گیا ہے۔ ؟ (الفقیہ مذکور

جواب نمبر **4**۔ یہ بھی ہمارا عقیدہ نہیں کہ چومڑے چمار۔ اورانبیاء علیھم السلام خدا کی بارگاہ میں ایک صف میں کھڑے ہیں۔ معاذاللہ۔ بلکہ ہمارا عقیدہ تو یہ ہے کہ سب بنی آدم سے بہتر انبیاء کرام علیم السلام ہیں۔ ان کے بعد اولیاء عظام وغیرہ۔ اس دعوے کی دلیل چاہو گے تو بتادی جائے گی۔

سوال نمبر **5**۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَمَا أَرسَلنا مِن رَسولٍ اِلّا بِلسانِ قومِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُم فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَن يَشاءُ وَيَهدی مَن يَشاءُ وَهُوَالعَزيزُ الحَكيم ٤

''ترجمہ۔ ہم خدا نے جو رسول بھیجے ہیں۔ وہ اس قوم کے ہم زبان بھیجے ہیں۔ تاکہ وہ ان کو خدائی احکام واضح طور پر بیان کر کے سنایئں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ جس جگہ مخاطبوں کو کوئی مضمون سمجھانا مقصود ہو۔ وہاں متکلم اور مخاطب کی زبان ایک ہونی چاہیے خطبہ میں چونکہ سمجھانا مقصود ہوتا ہے اس لئے ہم خطبہ میں ایسی زبان میں وعظ کیا کرتے ہیں۔ فقہ حنفیہ کی مستند کتاب میں یہی لکھا ہے۔ کہ خطیب خطبہ میں وعظ کیا کرے۔

(سوال نمبر **6**۔ کس آیت یا حدیث میں آیا ہے کے آپ ﷺ کے روضہ مبارک پر زیارت کےلئے حاضر ہونا حرام ہے۔ (الفقیہ مذکور

جواب نمبر **6**۔ حرام کا فتویٰ تو ہم نے دیا نہیں البتہ ہمارا عقیدہ ہے کہ مسجد نبوی کی زیارت کی نیت کرے۔ اسی ضمن میں دوسرا کام بھی ہو جائے تو جائز ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہے۔ لاتشد الرحال الاالی ثلاث مساجد یعنی مسجد کعبہ مسجد نبوی او مسجد اقصیٰ کے سوا کسی مکان کی بحیثیت مکان زیارت کو مت جاؤ۔ یہ حدیث ہمارے عقیدے کی دلیل ہے۔

نوٹ

روضہ مبارک قبر شریف کا نام ہے۔ کیا قبر شریف کی زیارت ممکن بھی ہے۔ ؟ ذرا حاجی جماعت علی شاہ صاحب سے پوچھ کر بتایئے۔

(سوال نمبر **7**۔ کانفرنس اہل حدیث یا دیگر تبلیغی مجالس کی صریح آیت یا حدیث سے ثابت ہے ؟ (القتیہ مذکور

جواب نمبر **7**۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے سب زبانوں کو اپنی صنعت بتایا ہے۔ ارشاد ہے۔

وَمِن ءايٰتِهٖ خَلقُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضِ وَاختِلافُ أَلسِنَتِكُم وَأَلوٰنِكُم ٢٢

''ترجمہ۔ آسمان زمین کی پیدائش اور تماری زبانوں اور رنگوں کے اختلاف خدا کی قدرت کے نشان ہیں۔

پس ہم جس زبان سے چاہیں اپنا مطلب ادا کریں۔ کانفرنس ہو یا انجمن ایسوسی ایشن ہو یا جمعیت سب زبانیں خدا کی ہیں۔ نیز۔ وَأَمرُهُم شورىٰ بَينَهُم ..... ٣٨ نص قرآنی ہے۔

نوٹ۔

اگر غیر عربی بولنا آپ کے نزدیک ناجائز ہے تو سب سے پہلے لفظ ''خدا'' کا استعمال نہ کیجئے۔ پھر اخبار الفقیہ کو اردو کی بجائے عربی میں نکالیے۔ والا کہا جائے گا۔

لِمَ تَقولونَ ما لا تَفعَلونَ ٢

(سوال نمبر **8**۔ نانی یا دادی سے نکاح کا جواز کس صریح آیت یا حدیث سے ثابت کیا جا رہا ہے۔ (الفقیہ مذکور ص 7 کالم نمبر 1۔

جواب نمبر **8**۔ نانی و دادی سے نکاح کرنا حرام ہے۔ بحکم

حُرِّمَت عَلَيكُم أُمَّهٰتُكُم وَبَناتُكُم وَأَخَوٰتُكُم وَعَمّٰتُكُم وَخٰلٰتُكُم وَبَناتُ الأَخِ وَبَناتُ الأُختِ وَأُمَّهٰتُكُمُ الّٰتى أَرضَعنَكُم وَأَخَوٰتُكُم مِنَ الرَّضٰعَةِ وَأُمَّهٰتُ نِسائِكُم وَرَبٰئِبُكُمُ الّٰتى فى حُجورِكُم مِن نِسائِكُمُ الّٰتى دَخَلتُم بِهِنَّ فَإِن لَم تَكونوا دَخَلتُم بِهِنَّ فَلا جُناحَ عَلَيكُم وَحَلٰئِلُ أَبنائِكُمُ الَّذينَ مِن أَصلٰبِكُم وَأَن تَجمَعوا بَينَ الأُختَينِ إِلّا ما قَد سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كانَ غَفورًا رَحيمًا ٢٣ جو ان سے نکاح کا فتویٰ دے وہ غلط کہتا ہے۔

(سوال نمبر **9**۔ ملک کا سود کس آیت یا حدیث سے ثابت ہے۔ کہ جس کو وہابی ہضم کر رہے ہیں۔ (الفقیہ مذکور

جواب نمبر **9**۔ جو لوگ ملک سے معاملہ کرنا جائز کہتے ہیں۔ وہ ملک کے معاملے کو اصولی تجارت کہتے ہیں۔ آپ کے حنفی برادر مفتی دیوبند اور مفتی جمعیۃ العلماء دہلی کا یہ فتویٰ (2) ہے۔ ہاں آپ کے حقیقی حنفی بھائی تو بینک کے علاوہ عام طور پر سود سے سودی لین دین کو ہندوستان میں جائز کہتے ہیں۔ مولوی محمد حسن حنفی مرحوم ضلع جہلم کی کتاب روض الربوا دیکھیے۔ یا ان کے عزیز اور معزز کرام دین جہلمی سے پوچھیے پھر ہم سے بولیے۔

''سوال نمبر **10**۔ کس دلیل سے یوں کہنا جائز ہے۔ ابن قیم مددے قاضی شوکاں مددے

جوب نمبر**10**۔ مذہبی اصطلاح میں جائز نہیں۔ شاعرانہ اصطلاح کے ہم زمہ دار نہیں۔ الحمدللہ ہم نے سائل کے جوابات سے فراغت پائی اس لئے ہم بھی ان سے کچھ سولات کرنا چاہتے ہیں۔

"سوال نمبر**1**۔ حنفی۔ شافعی۔ حنبلی۔ مالکی۔ نام رکھنے کس آیت یا حدیث یا اجماع۔ یا قیاس سے ثابت ہیں۔

یاد رہے۔

(قیاس مجتہد کا فعل ہے اور اجماع میں کافروں اور مقلدوں کو دخل دینے کا حق نہیں اور علم اصول کی مسلمہ کتاب مسلم الثبوت ملاحظہ ہو۔ (25نومبر 1932ء سمہ

ادھر آ پیارے ہنر آزمائیں تو تیر آزما ہم زکر آزمائیں

۔ اس لفظ سے کیا مراد ہے۔ ؟1

۔ اصل فتویٰ معہ تفصیلات کے اخبار محمدی جلد2 نمبر24 میں ملاحظہ فرمائیں۔ 2

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص144-148

محدث فتویٰ